100260-اولاد کو بد دعا دینے کا حکم

سوال

اگر باپ غلطی پر ہو اور بیٹا صحیح ہو تو کیا پھر بھی والد کی اپنے بیٹے کو دی گئی بد دعا قبول ہوتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر بیٹا حق پر ہے اور والد غلطی پر ہے تو ان دونوں یعنی والدین کی دعا اس کے خلاف قبول نہیں ہوگی، اللہ تعالی والد کی بد دعا قبول نہیں فرمائے گا؛ اولاد جب والدین کے حقوق ادا نہ کرے یا ان کے حقوق میں کمی کرے تو یہ اولاد کی طرف سے والدین کی نافرمانی ہے۔

جبکہ والد اپنی اولاد کو کسی کام کا حکم دے یا کسی ایسے کام سے روکے جس میں کوئی فائدہ ہی نہیں ہے تو اولاد کیلیے اسے قبول کرنا لازمی نہیں؛ مثلاً باپ اپنے بیٹے کو بلا وجہ کہہ دیتا ہے کہ اپنی بیوی کو طلاق دو، تو ایسے میں بیٹے کیلیے ضروری نہیں ہے کہ باپ یا ماں کی بات مانے؛ کیونکہ بلا وجہ طلاق کے حکم کی عدولی والدین کی نافرمانی نہیں ہے، چاہے والدین اس پر بیٹے کو بد دعا ہی کیوں نہ دے دیں، تو اس سے بیٹا گناہ گار بھی نہیں ہوگا، اور نہ ہی ان شاء اللہ اس پر کوئی حرج ہوگا۔

واللہ اعلم

فتاوی سماحۃ الشیخ عبد اللہ بن حمید رحمہ اللہ ص 30